غزلیں

احمد نثار

○

یہ کائنات تو ہے پٹارہ فقیر کا
ہوتا نہیں غروب ستارہ فقیر کا

دنیا مرید بن کے کھڑی ہے مگر ہنوز
فاقے میں ہو رہا ہے گزارہ فقیر کا

صدقے میں مل گئی تھیں دعائیں فقیر سے
چمکے گا تاحیات ستارہ فقیر کا

ٹھوکر میں اس کو رکھنا ہی کار ثواب ہے
دنیا تو ہے جناب اُتارا فقیر کا

قسمت بدل ہی جاتی ہے اس بدنصیب کی
پڑتا ہے جس کو ہاتھ کرارا فقیر کا

گھر بار بھی بسانا تو نامِ جہاد ہے
یکساں نہیں مزاج، ہمارا، فقیر کا

یہ کیفیت بیان میں آتی نہیں نثارؔ
جب گونجتا ہے ذہن میں نعرہ فقیر کا

کڈس کیمپس اسکول، محمد علی روڈ، سیٹی کالونی، دھنباد، موبائل: 8409242211

شہزاد اشرفی

○

جاؤں کہاں میں دورِ جنوں خیز چھوڑ کر
اپنے غمِ حیات کی زنجیر توڑ کر

اُن کو بھی آج وقت مٹا کر گزر گیا
اہلِ وفا نقوش جو گزرے تھے چھوڑ کر

کیوں کر نہ اُس کو وقت کا ہم غزنوی کہیں
پندار کے بتوں کو جو گزرا ہے توڑ کر

جن طائروں کے دل میں ہے احساسِ حرّیت
جائیں کہاں چمن سے وہ کاشانہ چھوڑ کر

شہزادؔ آرہا ہے جو دورِ جنوں فروز
لے جائے گا وہ دل کا لہو اب نچوڑ کر

اشرفی ہاؤس، چھوٹی کھگول، پٹنہ (بہار)، موبائل: 9308229162